سوال

کتابوں اور رسولوں پر ایمان

جواب

الحمد للہ.

جب اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کوزمین پر اتارا اوران کی اولاد زمین پر پھیل گئی تو اللہ تعالی نے انہیں ویسے ہی نہیں چھوڑدیا بلکہ ان کے لئے رزق کا انتظام کیا اوران پر اوران کی اولاد پر وحی کا نزول فرمایا توان کی اولاد میں سے کچھ تو اللہ تعالی پر ایمان لائے اور کچھ نے کفر کا ارتکاب کیا ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

<اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجاکہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرواوراس کے سوا تمام معبودوں سے بچو پس بعض لوگوں کو تو اللہ تعالی نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوگئ > النحل/32

ا ہیں جو اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں وہ چار ہیں : تورات ، انجیل، زبور اور قرآن مجید ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

<آپ پر حق کے ساتھ اس کتاب کو نازل فرمایا جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی ہے اسی نے اس سے پہلے تورات اور انجیل کو نازل کیا تھا > آل عمران/3

اور فرمان باری تعالی ہے :

<اور ہم نے داوَد (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی > الاسراء/55

انبیاء اور رسول بہت ہیں جن کی تعداد اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا ان میں کچھ تو وہ ہیں جن کا اللہ تعالی نے ہم پر بیان کردیا اور کچھ وہ ہیں جن کا ہم پر بیان نہیں کیا ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

<اور آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ پر بیان کئے ہیں اور بہت سے رسولوں کے نہیں بھی کئے > النساء/164

ان سب کتابوں پر جو کہ اللہ تعالی نے نازل فرمائی ہیں اوران سب انبیاء اور رسولوں پر جنہیں اللہ تعالی نے بھیجا ہے ایمان لانا واجب ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

<اے ایمان والو! اللہ تعالی پر اوراس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اوراس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتاری ہے اوران کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل فرمائی ہیں ایمان لاوَ جو شخص اللہ تعالی اوراس کے کتابوں اوراس کے رسولوں اور قیامت کے دن کفر کرے گا تو وہ بہت

رسول اور نبی یہ ایک مسمی کے دو نام ہیں جسے اللہ تعالی نے اس لئے مبعوث کیا ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ وحدہ کی عبادت کی دعوت دیں انبیاء اور رسولوں کو اللہ تعالی نے چن لیا اورانہیں اپنے بندوں تک دین کو پہنچانے اوراس کی تبلیغ کرنے لئے بھیجا ۔ فرمان باری تعالی ہے :

<ہم نے انہیں خوشخبری دینے والے اور آگاہ کرنے والے رسول بنایا ہے تاکہ لوگوں کو کوئی حجت اور الزام رسولوں کے بھیجنے کے بعد اللہ تعالی پر نہ رہ جائے > النساء/165

ں 25 پچیس کا ذکر کیا ہے توان سب پر ایمان لانا واجب ہے اور وہ یہ ہیں :

آدم - ادریس - نوح - ھود - صالح - ابراہیم - لوط - اسماعیل - اسحاق - یعقوب - یوسف - شعیب - ایوب - ذوالکفل - موسی - ھارون - داود - سلیمان - الیاس - الیسع - یونس - زکریا - یحیی - عیسی - محمد - صلی اللہ علیھم جمیعا

اور قرآن کریم آسمانی کتابوں میں سے سب عظیم اور آخری اور پہلی سب کتابوں کا ناسخ ہے اور محافظ اور حاکم ہے تو اس پر عمل کرنا اوراس کے علاوہ کو چھوڑنا واجب ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

<اور ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اوران کی محافظ ہے اس لئے آپ ان کے آپس کے معاملات میں اللہ تعالی کی اتاری ہوئی کتاب کے ساتھ فیصلے کریں > المائدہ/48

اور اللہ تعالی نے اولاد آدم سے رسولوں اور انبیاء کو چن کر ہر امت میں مبعوث فرمایا اورانہیں اللہ وحدہ کی عبادت کرنے کی دعوت دینے اور وہ قانون بیان کرنے کا حکم دیا جس میں دنیا وآخرت کی سعادت ہے اور جو شخص ایمان لائے اوراسے جنت کی خوشخبری اور جو کفر کرے اسے جہنم سے ڈرانے کا حکم دیا

فرمان باری تعالی ہے :

<اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجاکہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرواوراس کے سوا تمام معبودوں سے بچو پس بعض لوگوں کو تو اللہ تعالی نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوگئ > النحل/36

ںالی نے بعض انبیاء ورسل کو بعض پر فضیلت دی ہے توان میں سے سب سے افضل اولوالعزم ہیں جو کہ یہ ہیں : نوح ، ابراہیم ، موسی ، عیسی اور محمد علیھم السلام اور اولوالعزم میں سے افضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا حتی کہ اللہ تعالی نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سب لوگ

<ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے > سبا/28

انبیاء اور رسل کو اللہ تعالی نے چنا اورانہیں ان کی امت کے لئے قدوہ اور نمونہ اور ائیڈیل بنایا اوران کی تربیت کی اورانہیں مودب بنایا اورانہیں رسالت دے کر ان کی عزت وتکریم کی اورانہیں معاصی اور گناہوں سے بچایا اور معجزات کے ساتھ ان کی مدد کی تو وہ انسانوں میں خلقت اور خلق کے لحاظ سے اکمل

<اور ہم نے انہیں پیشوا بنا دیا کہ ہمارے حکم سے لوگوں کی رہبری کریں اور ہم نے ان کی طرف نیک کاموں کے کرنے اور نمازوں کے قائم رکھنے اور زکوۃ دینے کی وحی کی اور وہ سب کے سب ہمارے عبادت گزار بندے تھے > الانبیاء/73

توجب انبیاء اور رسولوں کا اطاعت اور حسن خلق کے اعتبار سے یہ بلند مقام ومرتبہ ہے تو اللہ تعالی نے ہمیں ان کی اقتداء اور پیروی کرنے کا حکم دیا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

< یہی لوگ ایسے تھے جن کو اللہ تعالی نے ہدایت دی تھی تو آپ بھی ان کے طریقے پر ہی چلیے > الانعام/90

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سب انبیاء اور رسولوں کی صفات جمع ہوگئ اور اللہ تعالی نے انہیں اخلاق عظیمہ سے نواز کر ان کی عزت وتکریم میں اضافہ کیا ہے تو اسی لئے ہمیں ہر معاملے میں ان کی اتباع کرنے کا حکم دیا ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

< یقینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالی کی یاد کرتا ہے > الاحزاب/21

سب انبیاء ورسل پر ایمان یہ عقیدہ اسلامیہ کے ارکان میں سے ہے جس کے بغیر مسلمان کا ایمان پورا نہیں ہوتا کیونکہ سب نبی ایک ہی عقیدے کی دعوت دیتے رہے اور وہ اللہ تعالی پر ایمان ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

< اے مسلمانوں تم سب کہو کہ ہم اللہ تعالی پر اور اس چیز پر بھی جو ہماری طرف اتاری گئ اور چیز ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر اتاری گئ اور جو کچھ اللہ تعالی کی جانب سے موسی اور عیسی (علیہما السلام) اور دوسرے انبیاء (علیہم السلام) دیئے گئے اس پر ایمان لا

اسلام سوال وجواب

بر:10468